احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

CPL 61

الفضل ربوہ

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 23 مئی 2000ء - 18 صفر المظفر 1421 ہجری - 23 ہجرت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 115

خطبہ نمبر 21

منگل 23 مئی 2000ء

نصرت الٰہی اور حصول ہدایت کی دعا

حضرت ابن عباسؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا بیان کی ہے۔

اے میرے رب میری مدد کر اور میرے خلاف کسی کی مدد نہ کر اور میری نصرت فرما اور میرے خلاف کسی کی نصرت نہ کرنا اور میرے لئے تدبیر وحیلہ کر اور میرے خلاف تدبیر نہ کرنا اور مجھے ہدایت پر قائم رکھ اور راہ ہدایت، میرے لئے آسان بنادے اور جو شخص مجھ پر زیادتی کرے اس کے مقابل میری مدد فرما۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب فی دعاء النبیؐ حدیث 3474)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کا مقصد یہ بتانا ہے کہ انہی دعاؤں اور عاجزی سے میں نے سب کچھ پایا ہے تم بھی ایسا ہی کرو

اسم اعظم دراصل اللہ کی توحید کا اقرار ہے یہ دعا کی قبولیت کی کنجی ہے

دعا قبول نہ ہو تو بے صبری اور بے قراری نہ دکھاؤ اللہ پر بدظنی نہ کرو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ بتاریخ 19-مئی 2000ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن-19-مئی 2000- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کا بیان جاری رکھا۔ حضور ایدہ اللہ کا خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اس کے ساتھ انگلش، عربی، بنگالی، فرنچ، جرمن، بوسنین اور ترکی زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اسم اعظم سے مراد اللہ کی توحید کا اقرار ہے اس کے تحت حضور نے حضرت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی مختلف دعائیں بیان فرمائیں۔ ایک شخص نے دعا کی اے اللہ میں تیرے حضور عرض کرتا ہوں تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو واحد ہے، تو صمد ہے، نہ تجھے کسی نے جنا اور نہ کسی کو تو نے جنا اور کوئی تیرے سوا کارساز نہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اللہ کے اسم اعظم کے حوالے سے دعا کی تو وہ دعا قبول ہوئی اور جو مانگا وہ اسے دیا جاتا ہے۔ آنحضرتؐ نے دعا کی میں طاہر طیب اور بابرکت نام سے دعا مانگتا ہوں۔ اس نام کے واسطے سے دعا قبول ہوتی ہے، جو مانگا جاتا ہے وہ دیا جاتا ہے اور رحم طلب کیا جاتا ہے تو اللہ رحم فرماتا ہے۔ کشائش طلب کی جاتی ہے تو کشائش عطا کی جاتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے تھے اے اللہ میرے دل کو اولوں کی برف اور ٹھنڈے پانی سے دھو دے۔ اس کا مطلب ہے کہ کچھ بھی تلخی باقی نہ رہے۔ آنحضرتؐ دعا کرتے تھے اے اللہ میں نیک کام کرنے، برائیوں کو چھوڑنے اور مساکین کی محبت پانے کی دعا کرتا ہوں۔ میری نصرت کر اور کسی کی میرے خلاف نصرت نہ کرنا' اے اللہ مجھے بہت شکر کرنے والا' ذکر کرنے والا' بہت ڈرنے والا' بے حد مطیع بنادے انکساری کے ساتھ سر تسلیم خم کرنے والا بنادے' توبہ قبول کر' دعا قبول کر اور زبان کو درستگی بخش۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ان ساری باتوں میں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پہلے ہی سب سے زیادہ تھے۔ ان چیزوں کی لئے دعائیں مانگنے کا مطلب اپنی امت کو بتانا تھا کہ انہی دعاؤں اور عاجزی سے سب کچھ پایا ہے۔ تم بھی ایسا ہی کرو۔ حضور ایدہ اللہ نے بری خواب دیکھنے' نیند میں ڈرنے' دشمن کے غلبے اور شماتت اعداء سے بچنے' بخل بزدلی بیننے کے فتنے سے بچنے' قبر کے عذاب سے پناہ حاصل کرنے' جنون سے' جذام اور برص کی بیماریوں سے بچنے' بڑے لوگوں اور چھوٹے لوگوں کی نظر بد سے بچنے' بڑھاپے' بری حالت میں مبتلا ہونے' مرفوع العقل ہونے' تباہی' غم' آگ میں جلنے اور پانی میں ڈوبنے سے بچنے کی دعائیں بیان کیں۔ اس کے علاوہ غصے سے بچنے' ادائیگی قرض' غربت سے بچنے' مجالس کے لغواثرات سے بچنے' رات کی آمد اور دن کی روانگی کے وقت کی دعا اور سونے کے وقت کی دعا بیان کی۔ کھانا کھانے کی دعا کے بارے میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اسکی عادت بچپن سے ہی ڈالنی چاہئے۔ ایک حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا جس پر احسان کیا گیا اس نے جزاک اللہ خیراً کہا تو اس نے شکریہ ادا کرنے کی انتہا کردی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نماز کے بعد 33 بار سبحان اللہ' 33 بار الحمدللہ اور 34 بار اللہ اکبر کہیں۔

آخر میں حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کا ارشاد بیان فرمایا کہ دعا اور اسکی قبولیت کے زمانے میں بسا اوقات ابتلاء آتے ہیں جو کمر توڑ دیتے ہیں۔ اس میں راز یہ ہے کہ دعا میں جوش بڑھتا ہے۔ بندے کو کبھی بے صبری بے قراری سے کام نہ لینا چاہئے۔ اللہ پر بدظن نہ ہو کہ دعا قبول نہ ہوگی۔ ایسا تو ہم اللہ کی صفت سے انکار ہے کہ وہ دعاؤں کو قبول کرنے والا ہے۔

حضور انور کا خطبہ جمعہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ احمدیہ ٹیلی ویژن پر جمعہ کے دن 5 بجے شام براہ راست نشر ہونے کے علاوہ درج ذیل اوقات میں دوبارہ نشر کیا جائے گا۔

(1)	جمعۃ المبارک	7:30 p.m.
(2)	ہفتہ	1:50 a.m.
(3)	ہفتہ	6:05 a.m.
(4)	اتوار	7:10 p.m.

ماہر ذہنی دماغی نفسیاتی امراض کی آمد

مکرم ڈاکٹر چوہدری اعجاز الرحمٰن Psychiatrist ماہر امراض ذہن و نفسیات، مورخہ 2000-5-28 کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند مریض فضل عمر ہسپتال کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر وقت حاصل کرلیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال-ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ماہر امراض دل کی آمد

مکرم بریگیڈیر ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض دل 2000-5-28 بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر میڈیکل آؤٹ ڈور سے رابطہ کرکے ضروری ٹیسٹ کروا کر وقت حاصل کرلیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال-ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ہر شر سے بچائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خطبہ جمعہ

نوع انسان پر شفقت اور اس سے ہمدردی کرنا بہت بڑی عبادت ہے

یہ اخلاق کے خلاف ہے کہ کسی بھائی کی مصیبت اور تکلیف میں اس کا ساتھ نہ دیا جاوے۔ اگر تم کچھ بھی اس کے لئے نہیں کر سکتے تو کم از کم دعا ہی کرو

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 25 فروری 2000ء بمطابق 25 تبلیغ 1379 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ نساء کی آیت نمبر 37 کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

اس کا سادہ ترجمہ یہ ہے: اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور قریبی رشتہ داروں سے بھی اور یتیموں سے بھی اور مسکین لوگوں سے بھی اور رشتہ دار ہمسایوں سے بھی اور غیر رشتہ دار ہمسایوں سے بھی۔ اور اپنے ہم جلیسوں سے بھی اور مسافروں سے بھی اور ان سے بھی جن کے تمہارے داہنے ہاتھ مالک ہوئے۔ یقیناً اللہ اس کو پسند نہیں کرتا جو متکبر (اور) شیخی بگھارنے والا ہو۔

اب یہ آیت کریمہ ایک ایسی آیت ہے جس میں احسان کی تعلیم اتنی وسیع دی گئی ہے کہ انسان اسے دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے۔ دنیا میں کسی مذہب میں 'کسی الہامی کتاب میں' کسی صحیفے میں کوئی ایک آیت بھی ایسی موجود نہیں ہے بلکہ ان کی ساری تعلیمات جو احسان کے متعلق ہیں ان کو بھی جمع کریں تو اس آیت میں احسان کی جو تفاصیل بیان کی گئی ہیں وہ ان آیات میں آپ کو نہیں مل سکیں گی۔ پس آنحضرت ﷺ کا جیسا دل تھا ویسی ہی آیات آپ پر نازل ہوا کرتی تھیں اور دراصل یہ حضور اکرم ﷺ کے دل ہی کا نقشہ ہے۔ اس ضمن میں کچھ احادیث میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں:۔

سنن نسائی کتاب الزکوٰۃ میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: یقیناً دنیا کا مال ہرا بھرا میٹھا ہے اور اس مسلمان کے لئے اچھا ساتھی ہے جو اس میں سے یتیم اور مسکین اور مسافر کو دیتا ہے۔ اور وہ شخص جو مال ناحق لیتا ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو کھاتا جاتا ہے مگر اس کا پیٹ نہیں بھرتا اور یہ مال اس کے خلاف قیامت کے روز گواہ ہوگا۔

ایک دوسری حدیث جو مسند احمد بن حنبل سے لی گئی ہے۔ عمرو بن شعیب اپنے دادا کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا کہ میرے پاس مال نہیں ہے مگر ایک یتیم کا کفیل ہوں۔ اس پر حضور ﷺ نے فرمایا کہ اپنے زیر کفالت یتیم کے مال سے صرف اسی قدر کھاؤ جو نہ اسراف ہو' نہ ہی فضول خرچی ہو اور نہ ہی اس کے مال سے اپنا ذاتی مال بڑھاؤ۔ اسی طرح یہ بھی نہ ہو کہ اس کے مال سے اپنا مال بچاؤ۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 2 ص 215' 216 مطبوعہ بیروت)

اب یہ حدیث کچھ تشریح طلب ہے اس پہلو سے کہ اس کے پاس کچھ بھی نہیں تھا اور ایک یتیم کا کفیل تھا۔ ایک یتیم اس کے حصہ میں آیا ہوا تھا۔ اس یتیم کے پاس کچھ مال تھا۔ تو آنحضور ﷺ نے اسے نصیحت فرمائی کہ جب تک تم اس یتیم کی کفالت اچھے طریقے سے کرتے ہو اور اس کے مال کو تجارت وغیرہ پر لگاتے ہو۔ اس میں سے کچھ بے شک اپنے لئے بھی نکال لو مگر اسراف نہیں کرنا۔ جو غریبانہ زندگی کی بقا کے لئے ضروری ہے اسی قدر مال اس یتیم کے مال میں سے لے کر استعمال کر لیا کرو۔ فضول خرچی نہیں کرنی' اسراف نہیں کرنا اور نہ ہی اس کے مال سے اپنا ذاتی مال بڑھاؤ۔ یعنی اس کے مال کی تجارت سے اس خیال سے کہ میں کام کر رہا ہوں اس کی زائد اجرت وصول کر کے اپنے پیسے نہ بناؤ۔ بعض لوگ دل کو تسلی دینے کے لئے یہ بہانہ بنا لیتے ہیں کہ ہم اس کے نگران ہیں' ہم نے اتنی اچھی تجارت کی ہے تو ہمارا حق ہے کہ اس میں سے کچھ زائد بھی لیں۔ فرمایا یہ نہیں کرنا اور اسی طرح یہ بھی نہ ہو کہ اس کے مال سے اپنا مال بچاؤ۔ اب ایک اور پہلو یہ ہے کہ خاص طور پر اس کے مال سے اپنا مال کیسے بچائے۔ مراد یہ ہے کہ بعض دفعہ خطرناک جگہوں پر جہاں امکان ہوتا ہے پیسہ ڈوب جانے کا بھی اور بہت زیادہ منافع کا بھی وہاں روپیہ لگایا جاتا ہے اور ایسے موقعہ پر اس یتیم کا پیسہ نہ جھونکو۔ اور اگر تمہارے پاس توفیق ہے اپنا مال لگانے کی تو ساتھ لگا دو تا کہ پھر یہ اعتراض نہ ہو سکے کہ تم نے ایک یتیم کے مال سے کھیلا اور اپنا مال بچا لیا۔ یہ طریق ہم نے حضرت مصلح موعود (-) کی زندگی میں ہمیشہ دیکھا ہے کہ جب بھی وہ جماعت کے کسی کام میں invest کیا کرتے تھے تو اپنا ذاتی Capital اس میں ضرور لگاتے تھے۔ ساری سندھ کی زمینوں میں اور دوسری جگہوں پر آپ کا یہی دستور رہا ہے اور اس وقت لوگ سمجھ نہیں سکتے تھے کہ یہ کیا قصہ ہے کہ اتنا مال کیوں لگاتے ہیں حالانکہ قرآن کریم کی بنیادی نصیحتوں میں سے ایک یہ ہے کہ اگر تم کسی جگہ اچھا مال دیکھو' اب یتیم تو نہیں ہے جماعت لیکن اس کے نگران تو تھے اور جماعت کے مال سے کھیلنا اور اپنا مال بچا لینا یہ جائز نہیں تھا۔ اس لئے وہیں انویسٹ (Invest) کیا اپنے مال کو جہاں جماعت کے مال کو invest کیا اور اللہ تعالیٰ نے دونوں میں بہت برکت ڈالی اور وہی برکت تھی جو آج تک آپ کی اولاد کے بھی کام آ رہی ہے۔

ایک حدیث ہے سنن ابن ماجہ کتاب الزکوٰۃ سے۔ زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ میرا اپنے خاوند اور زیر کفالت یتیموں پر خرچ کرنا میری طرف سے صدقہ شمار ہوگا؟ بعض امیر عورتوں کا نکاح نسبتاً غریب مردوں سے ہو جاتا ہے تو اگر ایسا ہی خاوند ہو کسی بیوی کا تو اس پر جو وہ مال خرچ کرتی ہے اس کا خاندانی معاملہ ہے اور پھر زیر کفالت یتیموں پر بھی کچھ خرچ کرتی ہے۔ تو اس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کیا یہ صدقہ شمار ہوگا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس خاتون کو دوہرا اجر ملے گا۔ ایک صدقہ کا اور دوسرا قرابت داری کا۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الزکوٰۃ باب الصدقۃ علی ذی قرابۃ)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

یہ ایک روایت مسند احمد بن حنبل سے لی گئی ہے۔ مالک بن حارث اپنے خاندان کے ایک شخص کی روایت بیان کرتے ہیں کہ اس نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص مسلمان والدین کے یتیم بچے کو اپنے کھانے پینے میں شامل کرلیتا ہے یہاں تک کہ وہ امداد کا محتاج نہ رہے تو اس کے لئے جنت یقینی ہے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 4 ص 344 مطبوعہ بیروت)

ایک روایت مسند احمد بن حنبل سے لی گئی ہے جس میں حضرت ابو امامہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے یتیم بچے یا بچی کے سر پر محض اللہ تعالیٰ کی خاطر دست شفقت پھیرا' اس کے لئے ہر بال کے عوض جس پر اس کا مشفق ہاتھ پھرے نیکیاں شمار ہوں گی۔

اس کا یہ مطلب ہر گز نہ لیں ظاہری طور پر جو لیا جاسکتا ہے کہ وہ سر ننگا کرکے اس کے سارے بالوں پر آخر تک ہاتھ پھیرے تاکہ زیادہ نیکیاں شمار ہوں۔ ہر گز یہ ظاہری مطلب مراد نہیں ہے۔ مطلب یہ ہے کہ اس کے سر پر پیار سے ہاتھ رکھنا ہی اس کے لئے اتنی نیکیوں کا موجب بنے گا کہ گویا اس کے سارے سر پر جتنے بال ہیں اتنے بال جو گنے نہیں جا سکتے اتنی ہی اللہ کی طرف سے جزا بھی گنی نہ جاسکے گی۔ یتیموں کا اللہ تعالیٰ کو اتنا خیال ہوتا ہے۔ اس لئے ان کے سر پر شفقت کا ہاتھ رکھنا بہت ہی ضروری ہے۔

پھر فرمایا: اور جس شخص نے اپنے زیر کفالت یتیم بچے یا بچی سے احسان کا معاملہ کیا' وہ اور میں جنت میں یوں ہوں گے۔ اس پر حضورؐ نے اپنی دو انگلیاں یوں آپس میں ملائیں کہ جس طرح یہ انگلیاں ملی ہوئی ہیں اس طرح میں ان کے ساتھ ہوں گا۔

سنن ابن ماجہ کِتَابُ الْاَدَبْ بَابُ حَقِّ الْیَتِیْم میں ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ مسلمانوں کے گھروں میں سے بہترین گھر وہ ہے جس میں یتیم ہو اور اس سے عمدہ سلوک کیا جا رہا ہو۔ اور مسلمانوں کے گھروں میں سے بد ترین گھر وہ ہے جس میں یتیم ہو اور اس سے بدسلوکی کی جائے۔

ایک بہت ہی پیاری حدیث' ساری حدیثیں ہی پیاری ہیں لیکن اس میں ایک خاص حکمت کی بات ہے' حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے۔ جو مسند احمد بن حنبل میں ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے اس شعر کی مثال دی جب کہ ابو بکرؓ کوئی فیصلہ فرما رہے تھے۔ حضرت ابو بکرؓ نہایت ہی عمدہ فیصلے فرماتے تھے اور معلوم ہوتا ہے کسی یتیم کے حق میں وہ فیصلہ تھا جس پر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا عش عش کر اٹھیں اور ایک بہت ہی پیارا شعر پڑھا۔

وَ اَبْيَضُ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهٖ
رَبِيْعُ الْيَتَامٰى عِصْمَةٌ لِلْاَرَامِلِ

کہ وہ سفید نورانی چہرہ جس کا واسطہ دے کر بادل سے بارش طلب کی جاتی ہے یتیموں کے لئے موسم بہار اور بیواؤں کی عزت کا محافظ ہے۔ یہ شعر جب آپؓ نے پڑھا تو پتہ ہے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کیا فرمایا؟ کہا بخدا ان صفات کے حامل تو رسول اللہ ﷺ تھے۔ کیسی غیر معمولی فضیلت والی حدیث ہے کہ حضرت عائشہؓ جس پیار سے حضرت ابو بکرؓ کو دیکھ رہی تھیں حضرت ابو بکرؓ اسی پیار سے ہمیشہ آنحضرت ﷺ کو دیکھتے رہے۔

ایک روایت امام مالکؒ سے مروی ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یتیموں کے اموال کو تجارت میں لگاؤ تاکہ زکوٰۃ انہیں ختم نہ کردے۔

(موطا امام مالک۔ کتاب الزکوٰۃ باب زکوٰۃ اموال الیتامٰی والتجارۃ لھم فیھا)

یتیموں کے مال میں بھی زکوٰۃ تو بہر حال ہوگی۔ اگر اچھے یتیم ہوں' کھاتے پیتے والدین کے بچے تو ان کے اموال پر زکوٰۃ تو بہر حال لگتی ہے اور لگے گی۔ تو اس لئے تجارت پر لگاؤ تاکہ یہ نہ ہو کہ زکوٰۃ لگتی رہے وہ کم ہوتے رہیں اور جب وہ بالغ ہوں تو اس وقت تک قریباً بہت گھٹ چکے ہوں۔ تو اس لئے اس نیت سے اگر تم کام کروگے تو اللہ تعالیٰ بہت برکت دے گا ان کے اموال میں بھی اور تمہارے اموال میں بھی۔ یعنی یہ جو میں نے فقرہ کہا ہے یہ اپنی طرف سے اس کا مفہوم بیان کیا ہے۔ حدیث کے اصل الفاظ میں نہیں ہے۔

اب میں حضرت اقدس مسیح موعود (۔) کے بعض ارشادات انہی امور سے متعلق بیان کرتا ہوں۔ فرماتے ہیں:

"تمام انبیاء علیہم السلام کی بعثت کی غرض مشترک یہی ہوتی ہے کہ خدا تعالیٰ کی سچی اور حقیقی محبت قائم کی جاوے اور بنی نوع انسان اور اخوان کے حقوق اور محبت میں ایک خاص رنگ پیدا کیا جاوے' جب تک یہ باتیں نہ ہوں تمام امور صرف رسمی ہوں گے۔"

(ملفوظات جلد دوم طبع جدید ص 67)

پھر فرماتے ہیں:۔

"سورۃ فاتحہ میں جو اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کی گئی ہیں یہ گویا خدا تعالیٰ کے اخلاق ہیں جن سے بندہ کو حصہ لینا چاہئے اور وہ یہی ہے کہ اگر ایک شخص عمدہ حالت میں ہے تو اس کو اپنی نوع کے ساتھ ہر قسم کی ممکن ہمدردی سے پیش آنا چاہئے۔ اگر دوسرا شخص جو اس کا رشتہ دار ہے یا عزیز ہے خواہ کوئی ہے اس سے بیزاری نہ ظاہر کی جاوے اور اجنبی کی طرح اس سے پیش نہ آئیں بلکہ ان حقوق کی پرواہ کریں جو اس کے تم پر ہیں۔"

'اجنبی کی طرح پیش نہ آویں' اس کا خدا سے کیا تعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے سارے برابر حصہ لے رہے ہیں۔ کفار بھی' مشرکین بھی' اس کا انکار کرنے والے بھی۔ دنیا کا کونسا خطہ ہے جہاں ربوبیت کے کرشمے ظاہر نہیں ہو رہے جن سے سب بنی نوع انسان فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ تو فرمایا اپنے اندر ایسی ربوبیت پیدا کرو جیسی اللہ تعالیٰ کی ہے کہ اس سے ہر شخص فائدہ اٹھا سکتا ہے خواہ وہ اپنا قریبی ہو یعنی نیک اور پیارا بندہ ہو خواہ غیر ہوں۔ "اس کو ایک شخص کے ساتھ قرابت ہے اور اس کا کوئی حق ہے تو اس کو پورا کرنا چاہئے۔"

(ملفوظات جلد دوم طبع جدید ص 262)

بنی نوع انسان کی ہمدردی خصوصاً اپنے بھائیوں کی ہمدردی اور حمایت پر نصیحت فرماتے ہوئے ایک موقع پر فرمایا کہ:

"میری تو یہ حالت ہے کہ اگر کسی کو درد ہوتا ہو اور میں نماز میں مصروف ہوں۔ میرے کان میں اس کی آواز پہنچ جاوے تو میں تو یہ چاہتا ہوں کہ نماز توڑ کر بھی اگر اس کو فائدہ پہنچا سکتا ہوں تو فائدہ پہنچاؤں۔"

آنحضرت ﷺ جب نماز پڑھا رہے ہوتے تھے تو ایک بچے کے بلکنے کی آواز سے ہی آپ کے دل پر ایسی چوٹ لگتی تھی کہ بہت جلدی نماز ختم کردیا کرتے تھے تاکہ اس بچے کی طرف اس کی ماں متوجہ ہوسکے۔

فرماتے ہیں: "میری تو یہ حالت ہے کہ اگر کسی کو درد ہوتا ہو اور میں نماز میں مصروف ہوں۔ میرے کان میں اس کی آواز پہنچ جاوے تو میں تو یہ چاہتا ہوں کہ نماز توڑ کر بھی اگر اس کو فائدہ پہنچا سکتا ہوں تو فائدہ پہنچاؤں۔ اور جہاں تک ممکن ہے اس سے ہمدردی کروں۔ یہ اخلاق کے خلاف ہے کہ کسی بھائی کی مصیبت اور تکلیف میں اس کا ساتھ نہ دیا جاوے۔ اگر تم کچھ بھی اس کے لئے نہیں کرسکتے تو کم از کم دعا ہی کرو۔ اپنے تو درکنار میں تو یہ کہتا ہوں کہ غیروں اور ہندوؤں کے ساتھ بھی ایسے اخلاق کا نمونہ دکھاؤ اور ان سے ہمدردی کرو۔ لاابالی مزاج ہرگز نہیں ہونا چاہئے۔

ایک مرتبہ میں باہر سیر کو جا رہا تھا۔ ایک پٹواری عبدالکریم میرے ساتھ تھا۔ وہ ذرا آگے تھا اور میں پیچھے۔ وہ پٹواری کوئی غیر تھا جو حضور کو جگہیں دکھانے اور زمین کی پیمائش وغیرہ کی غرض سے آگے آگے جا رہا تھا۔ "راستہ میں ایک بڑھیا کوئی 70-75

برس کی ضعیفہ ملی۔ اس نے ایک خط اسے پڑھنے کو کہا۔ یعنی پٹواری کو دیا۔ "مگر اس نے اسے جھڑکیاں دے کر ہٹا دیا۔ میرے دل پر چوٹ سی لگی۔ اس نے وہ خط مجھے دیا۔ میں اس کو لے کر ٹھہر گیا اور اس کو پڑھ کر اچھی طرح سمجھا دیا۔ اس پر اسے سخت شرمندہ ہونا پڑا کیونکہ ٹھہرنا تو پڑا اور ثواب سے محروم رہا۔"

(ملفوظات جلد چہارم طبع جدید ص 82، 83)

پھر چشمۂ معرفت میں ہے:۔

"خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں والدین کے حق کو تاکید کے ساتھ ظاہر فرمایا ہے اور ایسا ہی اولاد کے حقوق بلکہ تمام اقارب کے حقوق ذکر فرمائے ہیں اور مساکین اور یتیموں کو بھی فراموش نہیں کیا بلکہ ان حیوانات کا حق بھی انسانی مال میں ٹھہرایا ہے جو کسی انسان کے قبضہ میں ہوں۔"

(چشمۂ معرفت روحانی خزائن جلد 23 ص 214)

پھر اسی آیت کی تشریح میں جس کی میں نے تلاوت کی تھی یعنی سورۃ النساء آیت 37 حضرت مسیح موعود (۔) فرماتے ہیں:۔

"قرآن شریف نے جس قدر والدین اور اولاد اور دیگر اقارب اور مساکین کے حقوق بیان کئے ہیں میں نہیں خیال کرتا کہ وہ حقوق کسی اور کتاب میں لکھے گئے ہوں۔" یعنی کسی ایک کتاب کی ایک آیت نہیں بلکہ ساری کتاب میں ہی کسی میں لکھے گئے ہوں اور اس کے بعد حضرت مسیح موعود (۔) یہ آیت لکھنے کے بعد فرماتے ہیں:۔

"تم خدا کی پرستش کرو اور اس کے ساتھ کسی کو مت شریک ٹھیراؤ اور اپنے ماں باپ سے احسان کرو اور ان سے بھی احسان کرو جو تمہارے قرابتی ہیں (اس فقرہ میں اولاد اور بھائی اور قریب اور دور کے تمام رشتہ دار آ گئے) اور پھر فرمایا کہ یتیموں کے ساتھ بھی احسان کرو اور مسکینوں کے ساتھ بھی اور جو ایسے ہمسایہ ہوں جو قرابت والے بھی ہوں اور ایسے ہمسایہ ہوں جو محض اجنبی ہوں اور ایسے رفیق بھی جو کسی کام میں شریک ہوں یا کسی سفر میں شریک ہوں یا نماز میں شریک ہوں یا علم دین حاصل کرنے میں شریک ہوں اور وہ لوگ جو مسافر ہیں اور وہ تمام جاندار جو تمہارے قبضہ میں ہیں سب کے ساتھ احسان کرو۔ خدا ایسے شخص کو دوست نہیں رکھتا جو تکبر کرنے والا اور شیخی مارنے والا ہو جو دوسروں پر رحم نہیں کرتا۔"

(چشمۂ معرفت روحانی خزائن جلد 23 ص 208، 209)

ہمسائیگی کے حقوق کے متعلق عیسائی حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم بڑے فخر سے پیش کرتے ہیں کہ اپنے ہمسائے کا خیال کرو۔ یہ تو ضروری ہے۔ بہت اچھی تعلیم مگر بہت وسیع تعلیم کا ایک چھوٹا سا حصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں ایسے ہمسایوں کا بھی ذکر کیا ہے جو بالکل اجنبی ہوں اور ایسے ہمسایوں کا بھی جو دور دور تک آگے چلتے ہوں۔ یہاں ہمسائیگی کے تصور میں آنحضرت ﷺ ایک اور جگہ فرماتے ہیں کہ ہمسائیگی کے تعلق میں چالیس چالیس کوس تک کے وہ سارے آ جاتے ہیں جو ہمسایہ در ہمسایہ ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اپنے معاشرے میں ہر طرف نظر ڈالا کرو۔ اور وہ جن کا ہمسائیگی کا حق چالیس کوس پر جا کر بنتا ہے اگر وہ بھی ضرورت مند ہیں تو اسی ہمسائیگی کے حق والی آیت کے تابع ان کی خدمت کرو گے تو تمہیں اس کا ثواب ملے گا۔ پس قرآن کریم کی تعلیم بہت ہی زیادہ وسیع ہے جس کی کوئی مثال کسی کتاب میں پیش نہیں کی جا سکتی۔

پھر اسی آیت کی تشریح میں حضرت مسیح موعود (۔) آگے گفتگو فرما رہے ہیں:۔

"اگر کوئی ایسا تم میں مالدار ہو جو صحیح العقل نہ ہو مثلاً یتیم یا نابالغ ہو اور اندیشہ ہو کہ وہ اپنی حماقت سے اپنے مال کو ضائع کر دے گا تو تم (بطور کورٹ آف وارڈس کے) وہ تمام مال اس کا متکفل کے طور پر اپنے قبضہ میں لے لو اور وہ تمام مال جس پر سلسلہ تجارت اور معیشت کا چلتا ہے ان بیوقوفوں کے حوالہ مت کرو اور اس مال میں سے بقدر ضرورت ان کے کھانے اور پہننے کے لئے دے دیا کرو اور ان کو اچھی باتیں قول معروف کی کہتے رہو یعنی ایسی باتیں جن سے ان کی عقل اور تمیز بڑھے اور ایک طور سے ان کے مناسب حال ان کی تربیت ہو جائے اور جاہل اور ناتجربہ کار نہ رہیں۔" تو یہاں مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ کی ایک تشریح ملتی ہے کہ خدا تعالیٰ نے جو صلاحیتیں بھی تمہیں عطا فرمائی ہیں وہ صلاحیتیں بھی ان لوگوں کے حق میں خرچ کرو۔ "اگر وہ تاجر کے بیٹے ہیں تو تجارت کے طریقے ان کو سکھلاؤ اور اگر کوئی اور پیشہ رکھتے ہوں تو اس پیشہ کے مناسب حال ان کو پختہ کر دو۔" اب ضروری نہیں کہ وہ شخص جو متکفل ہو وہ تجارت جانتا ہو یا وہ شخص جو متکفل ہو وہ پیشوں کے کام جانتا ہو۔ ایک عام زمیندار بھی تو ہو سکتا ہے۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کو یا تو ایسے پیشہ ور کو ملازم رکھنا ہو گا یا ان پیشوں کی خود سوجھ بوجھ حاصل کرنی ہو گی۔ صرف اس یتیم بچے کی خاطر تا کہ اس کو بتایا جائے کہ تمہارے باپ کا کیا پیشہ تھا اور تمہیں کس طرح اس میں مہارت حاصل کرنی چاہئے۔ "غرض ساتھ ساتھ ان کو تعلیم دیتے جاؤ۔ اور اپنی تعلیم کا وقتاً فوقتاً امتحان بھی کرتے جاؤ کہ جو کچھ تم نے سکھلایا انہوں نے سمجھا بھی ہے یا نہیں۔ پھر جب نکاح کے لائق ہو جائیں یعنی عمر قریباً اٹھارہ برس تک پہنچ جائے اور تم دیکھو کہ ان میں اپنے مال کے انتظام کی عقل پیدا ہو گئی ہے تو ان کا مال ان کے حوالہ کرو۔ اور فضول خرچی کے طور پر ان کا مال خرچ نہ کرو اور نہ اس خوف سے جلدی کر کے کہ اگر یہ بڑے ہو جائیں گے تو اپنا مال لے لیں گے ان کے مال کا نقصان کرو۔ جو شخص دولتمند ہو اس کو نہیں چاہئے کہ ان کے مال میں سے کچھ حق الخدمت لیوے۔ لیکن ایک محتاج بطور معروف لے سکتا ہے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 346)

پھر فرماتے ہیں:۔

"قرآن تمہیں انجیل کی طرح فقط یہ نہیں کہتا کہ اپنے بھائی پر بے سبب غصہ مت ہو بلکہ وہ کہتا ہے کہ نہ صرف اپنے ہی غصہ کو تھام بلکہ (۔) پر عمل بھی کر اور دوسروں کو بھی کہتا رہ کہ وہ ایسا کریں اور نہ صرف خود رحم کر بلکہ رحم کے لئے اپنے تمام بھائیوں کو وصیت بھی کر۔" (کشتی نوح روحانی خزائن جلد 19 ص 29) (۔) کی تشریح ہے۔

پھر فرمایا:۔

"تواضع اور مسکنت عمدہ شے ہے جو شخص باوجود محتاج ہونے کے تکبر کرتا ہے، وہ کبھی مراد کو نہیں پا سکتا۔ اس کو چاہئے کہ عاجزی اختیار کرے۔"

(ملفوظات جلد پنجم طبع جدید ص 220)

یہاں ایک باریک نکتہ بیان فرمایا ہے کہ وہ شخص باوجود محتاج ہونے کے تکبر کرتا ہے، امیر اور جس کو بہت کچھ حاصل ہو اس کے پاس تو کوئی وجہ تکبر موجود ہے یعنی اپنی امارت کے دھوکہ میں متکبر ہو سکتا ہے لیکن بعض غریب بھی بڑے متکبر ہوتے ہیں اور ڈنڈے کے زور سے مانگنا چاہتے ہیں۔ یہ نہایت ہی بیہودہ حالت ہے۔ ہم نے ایسے غرباء دیکھے ہیں جو متکبر بھی تھے اور فقیر بھی تھے۔ مانگتے تو تھے مگر اپنے تکبر کو بھی نہ جانے دیا۔ تو یہ تکبر ان کے اندر بہت ہی برا نظر آتا ہے۔ اس لئے فرمایا ایسا شخص اپنی کسی مراد کو نہیں پہنچ سکتا۔ اس کو کچھ بھی حاصل نہیں ہو سکتا۔ اس کو چاہئے کہ عاجزی اختیار کرے۔ اگر وہ عاجزی اختیار کرے گا تو یہ اس کی غربت اور دیگر سب مسائل کا حل ہو گا۔

پھر ملفوظات میں حضرت مسیح موعود (۔) کی طرف یہ عبارت بھی منسوب ہے کہ:۔

"میں دیکھتا ہوں کہ بہت سے ہیں جن میں اپنے بھائیوں کے لئے کچھ بھی ہمدردی نہیں۔" میں نے حضرت مسیح موعود (۔) کی طرف منسوب ہے اس لئے کہا ہے کہ ملفوظات میں کئی جگہ میں نے دیکھا ہے کہ سننے والا بعض دفعہ غلط سمجھ جاتا ہے اور اس غلط سمجھنے کے نتیجہ میں حضرت مسیح موعود (۔) کی طرف اس حصہ کو پھیرنا جائز نہیں۔ اسی لئے میں نے یہ کہا ورنہ عبارت جو ہے یہ تو ظاہر بات ہے کہ حضرت مسیح موعود (۔) کے الفاظ ہی ہوں گے یا مفہوم آپ ہی کا ہے۔

"میں دیکھتا ہوں کہ بہت سے ہیں جن میں اپنے بھائیوں کے لئے کچھ بھی ہمدردی نہیں۔ اگر ایک بھائی بھوکا مرتا ہے تو دوسرا توجہ نہیں کرتا اور اس کی خبر گیری کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ یا اگر وہ کسی اور قسم کی مشکلات میں ہے تو اتنا نہیں کرتے کہ اس کے لئے اپنے مال کا کوئی حصہ خرچ کریں۔ حدیث شریف میں ہمسایہ کی خبر گیری اور اس کے ساتھ ہمدردی کا حکم آیا ہے بلکہ یہاں تک بھی ہے کہ اگر تم گوشت پکاؤ تو شوربہ زیادہ کرلو تا کہ اسے بھی دے سکو۔ اب کیا ہوتا ہے اپنا ہی پیٹ پالتے ہیں، لیکن اس کی کچھ پروا نہیں۔ یہ مت سمجھو کہ ہمسایہ سے اتنا ہی مطلب ہے جو گھر کے پاس رہتا ہے بلکہ جو تمہارے بھائی ہیں وہ بھی ہمسایہ ہی ہیں خواہ وہ سوکوس کے فاصلے پر بھی ہوں۔"

(ملفوظات جلد 4 طبع جدید ص 215)

یعنی ہمسائیگی کی یہ تعلیم جو ہے میں نے چالیس کہا تھا حضرت مسیح موعود(۔) فرمارہے ہیں کہ سوکوس تک یہ ضرورت پھیلتی ہے اور امر واقعہ ہے کہ جماعت کی خدا تعالیٰ نے ایسی اچھی تربیت کی ہے کہ اب سوکوس کیا ہزاروں میل کے فاصلہ پر بھی وہی حقوق ادا کر رہے ہیں جیسے ہمسائیگی کے حقوق ہوں۔ چنانچہ مختلف ممالک میں یتیم غریب، بچے، مسکین، ایسے ہیں جو دور بیٹھے احمدیوں کی قربانیوں سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ مثلاً سیرالیون میں جو گزر رہی ہے، جو دکھ لوگ سہہ رہے ہیں ان میں ان کے دکھ دور کرنے میں انگلستان کی جماعت بھی شریک ہے اور جرمنی کی جماعت بھی اور پاکستان کی جماعتیں بھی اور مختلف ملکوں سے ایسی رقمیں آتی رہتی ہیں جو وہ کہتے ہیں کہ جہاں جس ملک میں بھی غریب لوگ ہوں، ضرورت مند ہوں ان کی ضرورت پوری کرنے کے لئے خرچ کی جائیں۔

پھر ملفوظات میں یہ عبارت بھی درج ہے:

"میری نصیحت یہی ہے کہ دو باتوں کو یاد رکھو۔ ایک خدا تعالیٰ سے ڈرو۔ دوسرے اپنے بھائیوں سے ایسی ہمدردی کرو جیسی اپنے نفس سے کرتے ہو۔ اگر کسی سے کوئی قصور اور غلطی سرزد ہو جاوے تو معاف کرنا چاہئے نہ یہ کہ اس پر زیادہ زور دیا جاوے اور کینہ کشی کی عادت بنالی جاوے۔

نفس انسان کو مجبور کرتا ہے کہ اس کے خلاف کوئی امر نہ ہو اور اس طرح پر وہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے تخت پر بیٹھ جاوے اس لئے اس سے بچتے رہو۔ میں سچ کہتا ہوں کہ بندوں سے پورا اخلق کرنا بھی ایک موت ہے۔ میں اس کو ناپسند کرتا ہوں کہ اگر کوئی ذرا بھی کسی کو توں تاں کرے تو وہ اس کے پیچھے پڑ جاوے۔ میں تو اس کو پسند کرتا ہوں کہ اگر کوئی سامنے بھی گالی دے دے تو صبر کر کے خاموش ہو رہے۔" (ملفوظات جلد 5 طبع جدید ص 69)

پھر ملفوظات میں ہے:

"یہ دن جو ابتلا کے دن ہیں اور کمزوری کے ایام ہیں۔ ہر ایک شخص کو موقع دیتے ہیں کہ وہ اپنی اصلاح کرے اور اپنی حالت میں تبدیلی کرے۔" پس جماعت کے لئے وہ دن جو مسیح موعود(۔) نے کاٹے وہی دن آج بھی ہیں اور جماعت اسی طرح کمزوری کی حالت میں دوسروں کے رحم و کرم پر ہے جن کے اندر کوئی رحم نہیں ہے۔ پس آپ فرماتے ہیں:

"یہ دن جو ابتلا کے دن ہیں اور کمزوری کے ایام ہیں۔ ہر ایک شخص کو موقع دیتے ہیں کہ وہ اپنی اصلاح کرے اور اپنی حالت میں تبدیلی کرے۔ دیکھو ایک دوسرے کا شکوہ کرنا، دلآزاری کرنا اور سخت زبانی کر کے دوسرے کے دل کو صدمہ پہنچانا اور کمزوروں اور عاجزوں کو حقیر سمجھنا سخت گناہ ہے۔ اب تم میں سے ایک نئی برادری اور نئی اخوت قائم ہوئی ہے۔ پچھلے سلسلے منقطع ہو گئے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے یہ نئی قوم بنائی ہے جس میں امیر، غریب، بچے، جوان، بوڑھے ہر قسم کے لوگ شامل ہیں۔ پس غریبوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے معزز بھائیوں کی قدر کریں اور عزت کریں اور امیروں کا فرض ہے کہ وہ غریبوں کی مدد کریں ان کو فقیر اور ذلیل نہ سمجھیں، کیونکہ وہ بھی بھائی ہیں گو باپ جدا جدا ہوں۔ مگر آخر تم سب کا روحانی باپ ایک ہی ہے اور وہ ایک ہی درخت کی شاخیں ہیں۔"

(ملفوظات جلد 2 طبع جدید ص 265)

پھر ملفوظات ہی سے یہ تحریر بھی لی گئی ہے:

"اخلاق ہی ساری ترقیات کا زینہ ہے۔ میری دانست میں یہی پہلو حقوق العباد کا ہے جو حقوق اللہ کے پہلو کو تقویت دیتا ہے۔ جو شخص نوع انسان کے ساتھ اخلاق سے پیش آتا ہے۔ خدا تعالیٰ اس کے ایمان کو ضائع نہیں کرتا۔ جب انسان خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے ایک کام کرتا ہے اور اپنے ضعیف بھائی کی ہمدردی کرتا ہے تو اس اخلاص سے اس کا ایمان قوی ہو جاتا ہے۔ مگر یہ یاد رکھنا چاہئے کہ نمائش اور نمود کے لئے جو اخلاق برتے جائیں وہ اخلاق خدا تعالیٰ کے لئے نہیں ہوتے اور ان میں اخلاص کے نہ ہونے کی وجہ سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ اس طرح پر تو بہت سے لوگ سرائیں وغیرہ بنا دیتے ہیں۔ ان کی اصل غرض شہرت ہوتی ہے اور اگر انسان خدا تعالیٰ کے لئے کوئی فعل کرے تو خواہ وہ کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو اللہ تعالیٰ اسے ضائع نہیں کرتا اور اس کا بدلہ دیتا ہے۔

پس مخلوق کی ہمدردی ایک ایسی شے ہے کہ اگر انسان اسے چھوڑ دے اور اس سے دور ہوتا جاوے تو رفتہ رفتہ پھر وہ درندہ ہو جاتا ہے۔ انسان کی انسانیت کا یہی تقاضا ہے اور وہ اسی وقت تک انسان ہے جب تک اپنے دوسرے بھائی کے ساتھ مروت، سلوک اور احسان سے کام لیتا ہے اور اس میں کسی قسم کی تفریق نہیں ہے۔"

(ملفوظات جلد 4 طبع جدید ص 216، 217)

پھر حضرت مسیح موعود(۔) فرماتے ہیں۔ یہ عبارت جو پڑھ کر سنانے لگا ہوں یہ بھی ملفوظات ہی سے لی گئی ہے:۔

"مومن کی یہ شرط ہے کہ اس میں تکبر نہ ہو بلکہ انکسار، عاجزی، فروتنی اس میں پائی جائے اور یہ خدا تعالیٰ کے ماموروں کا خاصہ ہوتا ہے۔ ان میں حد درجہ کی فروتنی اور انکسار ہوتا ہے اور سب سے بڑھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں یہ وصف تھا۔ آپؐ کے ایک خادم سے پوچھا گیا کہ تیرے ساتھ آپؐ کا کیا معاملہ ہے؟ اس نے کہا سچ تو یہ ہے کہ مجھ سے زیادہ میری خدمت کرتے ہیں۔

یہ ہے نمونہ اعلیٰ اخلاق اور فروتنی کا۔ اور یہ بات بھی سچ ہے کہ زیادہ تر عزیزوں میں خدام ہوتے ہیں جو ہر وقت گرد و پیش حاضر رہتے ہیں۔ اس لئے اگر کسی کے انکسار و فروتنی اور تحمل و برداشت کا نمونہ دیکھنا ہو تو ان سے معلوم ہو سکتا ہے۔ بعض مرد یا عورتیں ایسی ہوتی ہیں کہ خدمت گار سے ذرا کوئی کام بگڑا۔ مثلاً چائے میں نقص ہوا تو جھٹ گالیاں دینی شروع کر دیں یا تازیانہ لے کر مارنا شروع کر دیا اور ذرا شوربے میں نمک زیادہ ہو گیا۔ بس بیچارے خدمت گاروں پر آفت آئی۔"

(ملفوظات جلد 4 طبع جدید ص 437، 438)

"غرض نوع انسان پر شفقت اور اس سے ہمدردی کرنا بہت بڑی عبادت ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے یہ ایک زبردست ذریعہ ہے۔ مگر میں دیکھتا ہوں کہ اس پہلو میں بڑی کمزوری ظاہر کی جاتی ہے۔ دوسروں کو حقیر سمجھا جاتا ہے۔ ان پر ٹھٹھے کئے جاتے ہیں۔ ان کی خبر گیری کرنا اور کسی مصیبت اور مشکل میں مدد دینا تو بڑی بات ہے جو لوگ غرباء کے ساتھ اچھے سلوک سے پیش نہیں آتے بلکہ ان کو حقیر سمجھتے ہیں مجھے ڈر ہے کہ وہ خود اس مصیبت میں مبتلا نہ ہو جاویں۔ اللہ تعالیٰ نے جن پر فضل کیا ہے اس کی شکر گزاری یہی ہے کہ اس کی مخلوق کے ساتھ احسان اور سلوک کریں۔ اور اس خداداد فضل پر تکبر نہ کریں اور وحشیوں کی طرح غرباء کو کچل نہ ڈالیں۔"

(ملفوظات جلد 4 طبع جدید ص 438، 439)

حضرت مسیح موعود (-) کی عبارات مضمون کے لحاظ سے ایک ہی ہیں۔ اور ایک ہی مضمون بار بار مختلف پہلوؤں سے بیان کیا جارہا ہے۔ کوئی یہ نہ سمجھے کہ یہ تکرار ہو رہی ہے کیونکہ بعض تکرار ایسی ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہے اور اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ جیسے قرآن کریم میں فرمایا (-) نصیحت کرتا چلا جا۔ زور سے نصیحت کر کیونکہ نصیحت سے کچھ نہ کچھ فائدہ ضرور پہنچتا ہے۔ اس لئے آج اگر کسی کے دل کا دروازہ نہیں کھلا تو کل اس کے دل کا دروازہ کھل سکتا ہے۔ اس لئے حضرت مسیح موعود (-) کی یہ نصیحت کا انداز ایسا پیارا ہے کہ اگر جماعت اسے اختیار کرے سارے اپنے بھائیوں میں اس بات کو جاری کریں اسی قسم کی نصیحت کرتے رہیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی بہت اعلیٰ تربیت ہو سکتی ہے۔

اب ایک اقتباس کے بعد میں چھوڑتا ہوں کیونکہ میں دیکھ رہا ہوں کہ وقت کم ہو رہا ہے اس لئے یہ اقتباس اب آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں۔

"حقیقی نیکی کرنے والوں کی یہ خصلت ہے کہ وہ محض خدا کی محبت کے لئے وہ کھانے جو آپ پسند کرتے ہیں۔ مسکینوں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تم پر کوئی احسان نہیں کرتے بلکہ یہ کام صرف اس بات کے لئے کرتے ہیں کہ خدا ہم سے راضی ہو اور اس کے منہ کے لئے خدمت کرتے ہیں۔ ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں اور نہ یہ چاہتے ہیں کہ تم ہمارا شکر کرتے پھرو۔ یہ اشارہ اس بات کی طرف ہے کہ ایصال خیر کی تیسری قسم جو محض ہمدردی کے جوش سے ہے وہ طریق بجالاتے ہیں۔ سچے نیکوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ خدا کی رضاجوئی کے لئے اپنے قریبیوں کی اپنے مال سے مدد کرتے ہیں اور نیز اس مال میں سے یتیموں کے تعہد اور ان کی پرورش اور تعلیم وغیرہ پر خرچ کرتے رہتے ہیں اور ان مالوں کو غلاموں کے آزاد کرانے کے لئے اور قرض داروں کو سبکدوش کرنے کے لئے ہی دیتے ہیں اور اپنے خرچوں میں نہ تو اسراف کرتے ہیں نہ تنگ دلی کی عادت رکھتے ہیں۔"

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا: یہ اقتباس چونکہ لمبا ہے اب میں اسی پر خطبہ کو ختم کر رہا ہوں اور پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نوٹ کر لیں جہاں یہ اقتباس ختم ہوا ہے' اس سے آگے پھر باقی حصہ بھی چلے گا انشاء اللہ۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 7۔اپریل 2000ء)

جماعت احمدیہ آبی جان (آئیوری کوسٹ) کا
20 واں جلسہ سالانہ

(رپورٹ باسط احمد مربی سلسلہ آئیوری کوسٹ)

جماعت احمدیہ آبی جان (آئیوری کوسٹ) کا بیسواں جلسہ سالانہ 26 فروری 2000ء کو احمدیہ مشن آبی جان میں منعقد ہوا۔ ملکی نامساعد حالات اور اطلاعات اچھی طرح نہ ہونے کے باوجود پانچ صد سے زائد مہمان ملک کے کونے کونے سے تشریف لائے اور جلسہ سالانہ کی برکات سے مستفید ہو کر گھروں کو لوٹے۔ امسال جلسہ دو دن کی بجائے ایک دن کا تھا تاہم اکثر مہمان 25 فروری کو نماز جمعہ میں حاضر تھے۔ 26 فروری کی صبح پروگرام کا آغاز نماز تہجد باجماعت سے ہوا۔ بعدہ درس قرآن کریم مکرم و محترم امیر صاحب نے دیا جس کا فرنچ اور جولا زبان میں ترجمہ بھی کیا گیا۔ درس کا عنوان تھا "شہادت کی اہمیت۔"

جلسہ سالانہ کی باقاعدہ تیاری جلسہ سے پندرہ دن قبل مکرم عبداللہ ودراگو صاحب افسر جلسہ سالانہ کی قیادت میں شروع کر دی گئی تھی۔ خدام' اطفال اور ناصرات نے وقار عمل کے ذریعہ مشن ہاؤس اور اس کے ماحول کی صفائی کی اور شعبہ تزئین کے مستعد کارکنوں نے ناظم شعبہ تزئین مکرم حامد مقصود صاحب کی قیادت میں (بیت الذکر) اور مشن ہاؤس کو نہایت خوبصورتی کے ساتھ جھنڈیوں بینرز اور آرائشی گیٹ کے ذریعہ سجایا۔ جلسہ سے دو روز قبل انتظامات کے سلسلہ میں آخری میٹنگ ہوئی جس میں مکرم و محترم امیر صاحب نے انتظامات کا جائزہ لیا اور کارکنوں اور منتظمین کو ہدایات دیں۔

افتتاح جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ کی افتتاحی تقریب 26۔ فروری صبح ساڑھے نو بجے مکرم و محترم عبدالرشید صاحب انور امیر و مشنری انچارج کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ تلاوت اور نظم کے بعد جماعت آئیوری کوسٹ کے جنرل سیکرٹری مکرم ڈاکٹر ادریس کونے صاحب نے استقبالیہ خطاب پیش کیا اور مہمانان کرام کو خوش آمدید کہا۔ افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی جناب کونان ایمل جے صاحب (Mr.Konan emile .Dje) مشیر صدر مملکت برائے مذہبی امور تھے۔ دیگر معزز مہمانوں میں مکرم وترالامیسا (Mr.Wattara Lemissa) وزیر تعلیم کے مشیر اور مکرم کوجو صاحب (Mr.Kodjo) ڈائریکٹر وزارت اطلاعات و نشریات شامل ہیں۔ مکرم ڈاکٹر ادریس کونے صاحب کے خطاب کے بعد مکرم وترالامیسا صاحب نے مختصر خطاب کیا جس کے بعد مکرم و محترم امیر صاحب نے حاضرین سے "سیکولر حکومت میں دین کا کردار" کے موضوع پر افتتاحی خطاب کیا۔ اس افتتاحی خطاب کو بہت سراہا گیا۔ افتتاحی اجلاس میں بارہ پریس رپورٹر بھی موجود تھے۔ اب تک بارہ اخبارات نے اس خطاب کو جلی سرخیوں کے ساتھ مثبت انداز میں شائع کیا۔ حاضرین کی اکثریت لوکل زبان بولنے والوں پر مشتمل تھی لہٰذا بعد میں اس خطاب کا جولا زبان میں ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔ مہمان خصوصی کے تشریف لے جانے کے بعد اجلاس کی بقیہ کارروائی ڈاکٹر ادریس کونے صاحب کی صدارت میں جاری رہی۔ اور مختلف علاقوں سے آنے والے وفود کے سربراہوں نے مختصر خطابات کئے اور اپنے اپنے علاقوں میں احمدیت کی ترقی کے ایمان افروز واقعات سنائے۔ یہ سلسلہ پونے ایک بجے تک جاری رہا جس کے بعد طعام اور نماز ظہر و عصر کے لئے وقفہ ہوا۔

دوسرا اجلاس

اڑھائی بجے بعد دوپہر دوسرے اجلاس کی کارروائی مکرم امیر صاحب کی صدارت میں تلاوت و نظم سے شروع ہوئی۔ بعدہ مکرم عمر معاذ صاحب قولی بالی مربی سلسلہ بواکے ریجن نے "اے میرے فلسفیو زور دعا دیکھو تو" کے عنوان سے جولا زبان میں تقریر کی۔ بعد میں اس تقریر کا فرنچ ترجمہ مکرم قاسم طورے صاحب انچارج شعبہ ترجمانی نے کیا جس کے بعد مکرم صدیق آدم دبیا صاحب مربی سلسلہ کروگو نے "پیشگوئی مصلح موعود اور اس کا پس منظر" کے عنوان پر جولا زبان میں تقریر کی جس کا فرنچ ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔ اس کے بعد سوال و جواب کی دلچسپ مجلس ہوئی جس کے نگران اعلیٰ مکرم حامد مقصود عاطف صاحب مربی سلسلہ دنانے تھے۔ اس مجلس میں حاضرین نے متعدد سوالات پوچھے جن کے جوابات مربیان سلسلہ اور امیر صاحب نے عنایت فرمائے۔ یہ مجلس شام سوا چھ بجے تک جاری رہی۔ اس مجلس کے اختتام پر مکرم و محترم امیر صاحب نے مختصر اختتامی خطاب کیا اور دعا کروائی اور یوں یہ جلسہ آبی جان اختتام پذیر ہوا۔

اس جلسہ میں 164 جماعتوں کے 523۔ افراد نے شرکت کی۔ اس جلسہ میں شرکت کے لئے اس دفعہ لوگ قافلوں کی صورت میں بھی آئے۔ چنانچہ گیو' کوفکرود' اپواسو اور بسم سے احمدی احباب سپیشل بسوں کے ذریعہ جلسہ میں شرکت کے لئے حاضر ہوئے۔ ملک کے دور دراز علاقوں ویسٹ ریجن اور نارتھ ریجن سے بھی لوگ چوبیس چوبیس گھنٹوں کی مسافت طے کر کے جلسہ میں شامل ہوئے۔ شعبہ رہائش نے مشن میں زیادہ سے زیادہ گنجائش نکال کر لوگوں کو ٹھہرانے کا انتظام کیا تھا لیکن مہمانوں کی کثرت کی وجہ سے مشن ہاؤس کی عمارت مہمانوں کے لئے تنگ پڑ گئی اور مشن ہاؤس جلسہ کے روز مہمانوں سے چھلک رہا تھا۔ جلسہ سالانہ بواکے کو جو کہ 8۔ اپریل کو بواکے شہر میں ہو رہا ہے۔ اس سال مرکزی جلسہ کی حیثیت دی جا رہی ہے۔ اور وہاں مہمانوں کی ایک ریکارڈ تعداد متوقع ہے۔ علاوہ ازیں گزشتہ جلسہ سالانہ کے بعد گیارہ مختلف ریجنز میں جو ریجنل جلسے منعقد ہوئے۔ ان جلسوں میں 1000 جماعتوں کے نمائندگان اور 1800 ائمہ کرام اور 750 چیف صاحبان شامل ہوئے۔

اس دفعہ جلسہ میں 12۔ اخبارات کے نمائندوں نیز ریڈیو نیشنل کے نمائندوں نے شرکت کی۔ 12 کثیر الاشاعت اخبارات میں جلسہ سالانہ کی خبریں اور امیر صاحب کے خطاب کے بعض حصے شائع ہو چکے ہیں۔ جلسہ سالانہ سے اگلے روز ریڈیو 2 نے اپنے سٹوڈیو میں دعوت دے کر مکرم و محترم امیر صاحب کا Live انٹرویو نشر کیا جس کا دورانیہ 30 منٹ تھا۔ ریڈیو 2 پورے ملک میں کثرت سے سنا جاتا ہے۔ انٹرویو نشر ہونے کی وجہ سے 2 غیر از جماعت احباب نے ٹیلی فون کے ذریعہ مکرم امیر صاحب سے سوالات بھی پوچھے جن کے جوابات بھی Live نشر ہوئے۔ جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ ریڈیو نے خود دعوت دے کر جماعت کو اپنے سٹوڈیو میں موقع دیا اور Live پروگرام نشر کیا۔ اس سے قبل جماعت کو ریڈیو والوں سے وقت لینا پڑتا تھا۔ احباب سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ ان جلسوں میں ہر لحاظ سے برکت عطا فرمائے اور ان کے نیک اور دائمی شیریں ثمرات عطا فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 5 مئی 2000ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

منگل 23-مئی 2000ء

12-30 a.m.	ترکی پروگرام-
1-00 a.m.	فرانسیسی پروگرام-
2-00 a.m.	دینی تعلیمات
2-25 a.m.	ہومیو پیتھی کلاس نمبر123
3-30 a.m.	نارویجیئن سیکھئے-
4-05 a.m.	تلاوت- خبریں-
4-30 a.m.	چلڈرنز کلاس-
5-05 a.m.	لقاء مع العرب- نمبر333
6-10 a.m.	ایم ٹی اے سپورٹس-
7-05 a.m.	اردو کلاس- نمبر298
8-25 a.m.	نارویجئن سیکھئے
8-55 a.m.	فرانسیسی پروگرام-
10-05 a.m.	تلاوت- خبریں
10-40 a.m.	چلڈرنز کلاس- نمبر72
11-15 a.m.	پشتو پروگرام-
12-05 p.m.	روحانی خزائن- (دینی تعلیمات)
12-45 p.m.	لقاء مع العرب نمبر333
1-50 p.m.	اردو کلاس نمبر298
2-50 p.m.	انڈونیشین سروس-
4-05 p.m.	تلاوت- خبریں-
4-35 p.m.	فرانسیسی پروگرام-
5-00 p.m.	بنگالی ملاقات (نئی) (ریکارڈ-16- مئی 2000ء)
6-00 p.m.	بنگالی سروس-
7-00 p.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر93
8-10 p.m.	فرانسیسی پروگرام-
8-35 p.m.	چلڈرنز کارنر-
8-55 p.m.	جرمن سروس-
8-50 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر93
10-05 a.m.	تلاوت- خبریں-
10-40 a.m.	چلڈرنز کارنر-
11-00 a.m.	سواحیلی پروگرام-
12-05 p.m.	ہماری کائنات-
12-40 p.m.	لقاء مع العرب- نمبر334
2-00 p.m.	اردو کلاس- نمبر299
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس-
4-05 p.m.	تلاوت- خبریں-
4-35 p.m.	اردو اسباق نمبر6
5-05 p.m.	اطفال سے ملاقات- (نئی) (ریکارڈ-17- مئی 2000ء)
6-10 p.m.	بنگالی سروس-
7-10 p.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر94
8-20 p.m.	اردو اسباق نمبر6-

☆ ☆ ☆

بدھ 24- مئی 2000ء

12-25 a.m	ایم ٹی اے نارویجیئن پروگرام-
12-55 a.m.	بنگالی ملاقات-
1-55 a.m.	ہماری کائنات-
2-25 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر93
3-25 a.m.	فرانسیسی پروگرام-
4-05 a.m.	تلاوت- خبریں-
4-40 a.m.	چلڈرنز کارنر-
5-00 a.m.	لقاء مع العرب- نمبر334
6-05 a.m.	بنگالی ملاقات-
7-05 a.m.	اردو کلاس نمبر299
8-25 a.m.	فرانسیسی پروگرام-

خان نیم پلیٹس

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ
نیم پلیٹس، کلاک ڈائلز، سکرین شیلڈ
اور بہت کچھ جو آپ پرنٹ کرانا چاہیں

ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862
فیکس: 5123862 ای میل: knp_pk@yahoo.com

احمد ندیم گولڈ سلور ہاؤس

جدید ڈیزائنوں میں فینسی زیورات کے لئے جیولری کا با اعتماد مرکز
صرافہ بازار رنگ محل لاہور فون 706 2011
رہائش ٹاؤن شپ لاہور فون 512 1982

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی- محمد اشرف بلال
زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار- صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر- ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

6 فٹ سالڈ ڈش MTA کیلئے بہترین رزلٹ کے
ساتھ جدید ترین ڈیجیٹل سسٹم کی تمام ورائٹی
بہترین فیوچر ٹیکنالوجی پیش کرتے ہیں-

نواز الیکٹرونکس

فیصل مارکیٹ- 3 ہال روڈ لاہور 54000
پروپرائٹر- شوکت ریاض قریشی فون 042-7351722

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم ڈاکٹر محمد بشیر صاحب سابق امیر ضلع کوٹلی آزاد کشمیر تحریر فرماتے ہیں خاکسار ایک عرصہ سے ہائی بلڈ پریشر، خون میں شکر کی زیادتی- معدہ میں السراور عارضہ قلب میں مبتلا ہے- اسی طرح عاجز کی اہلیہ محترمہ بھی پیٹ کے بعض عوارض اور عارضہ قلب میں مبتلا ہے- احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے-

○ مکرم میجر ڈاکٹر عمران اشرف صاحب CMH راولپنڈی کی والدہ محترمہ ناصرہ اشرف صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب 6/1 دارالعلوم غربی ربوہ بوجہ برین ٹیومر سخت علیل ہیں خوراک وغیرہ نالی سے دی جارہی ہے- کمزوری بڑھتی جارہی ہے- CMH راولپنڈی میں زیر علاج ہیں- احباب سے معجزانہ شفا کی درخواست دعا ہے-

○ محترم غازی عبدالکریم صاحب آف کوئٹہ کا آپریشن چند ماہ قبل ہوا لیکن آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں کی وجہ سے موصوف سخت علیل ہیں چلنے پھرنے سے قاصر ہیں کمزوری دن بدن بڑھتی جارہی ہے احباب سے ان کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے-

○ مکرم رانا احمد محمود صاحب جہانگیر پارک- جنرل ہسپتال لاہور کی خالہ محترمہ کو چھت سے گرنے کی وجہ سے چوٹیں آئی ہیں- ہسپتال میں زیر علاج ہیں- احباب سے درخواست دعا ہے-

○ مکرم میاں صلاح الدین صاحب ڈرائیور کی اہلیہ محترمہ امۃ الحمید صاحبہ بعارضہ قلب بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں- احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے مکمل شفاء عطا فرمائے-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم ملک بشارت احمد صاحب سابق آڈیٹر تحریک جدید کی اہلیہ محترمہ صابرہ بیگم صاحبہ فضل عمر ہسپتال میں قریباً 23 دن گردوں کی انفیکشن اور بخار کی وجہ سے زیر علاج رہنے کے بعد 15- مئی 2000ء کو ڈیڑھ بجے دوپہر وفات پا گئی ہیں- مرحومہ دوالمیال ضلع چکوال کے ملک عبدالصمد صاحب (رفیق حضرت مسیح موعود) کی پوتی اور محترم قاضی ملک عبدالرحمٰن صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ دوالمیال کی بہو تھیں- نہایت نیک، ملنسار اور سب کی ہمدرد خاتون تھیں- دین کے لئے خاص جوش اور غیرت رکھتی تھیں-

مرحومہ نے اپنے پیچھے خاوند کے علاوہ دو بیٹے، تین بیٹیاں اور ان کی اولاد چار پوتے، چار پوتیاں، چار نواسے اور ایک نواسی سوگوار چھوڑے ہیں-

احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے بخشش کا سلوک فرمائے اور اپنے سایہ فضل میں جگہ دے- آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں
عالمی ذرائع ابلاغ سے

جوہری ہتھیار تلف کرنے پر اتفاق رائے

ایٹمی طاقتوں سمیت 187- ممالک نے ایک سمجھوتے پر دستخط کئے ہیں جس کے تحت اقرار کیا گیا ہے کہ ہر قسم کے جوہری ہتھیار تلف کر دیئے جائیں گے-

ایتھوپین فوج کی پیش قدمی

ایتھوپیا اور اریٹریا کے درمیان جاری خانہ جنگی میں ایتھوپین فوج نے ایک اور شہر پر قبضہ کر لیا ہے- دونوں ممالک کے درمیان جاری لڑائی میں 5 لاکھ سے زائد افراد اریٹریا کے دارالحکومت اسمارا کو چھوڑ گئے ہیں- ایتھوپیا کی فوج اریٹریا کے اندر تک گھس گئی ہے اور اس نے فوجی اہمیت کے ایک اہم قصبے پر قبضہ کر لیا ہے-

فجی میں باغیوں کے خلاف کارروائی

فجی کی اپوزیشن نے کہا ہے کہ اگر باغیوں کے خلاف کارروائی کی گئی تو ملک میں خانہ جنگی شروع کردی جائے گی- مسلح باغیوں نے وزیر اعظم سے گن پوائنٹ پر استعفیٰ لے لیا ہے- باغیوں نے صدر راتو سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ بھی استعفیٰ دے دیں- صدر راتو نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اگر انہوں نے استعفیٰ نہ دیا تو باغی یرغمالی اراکین پارلیمنٹ کو قتل کر دیں گے- قابض مسلح باغیوں نے یہ بھی دھمکی دی ہے کہ اگر صدر نے ان کے خلاف کسی کارروائی کا حکم دیا تو ملک میں خانہ جنگی شروع ہو جائے گی- بھارتی نژاد وزیر اعظم مہندر پر تشدد کیا گیا ہے- ان کو دل کا دورہ پڑا مگر مسلح باغیوں نے ایمبولینس کو نہ آنے دیا-

جافنا میں شدید لڑائی

سری لنکا میں جافنا علاقے میں شدید لڑائی کی اطلاعات ملی ہیں- باغیوں نے ایک اہم قصبے پر قبضہ کر لیا ہے- 30- افراد ہلاک ہو گئے ہیں- شواک شری قصبے پر قبضہ حاصل کرنے کے لئے باغیوں اور سرکاری فوج میں 12 گھنٹے لڑائی ہوئی آخر کار سرکاری فوج پسپا ہونے پر مجبور ہو گئی- 12- فوجی اور 8 باغی ہلاک ہو گئے جبکہ درجنوں زخمی ہو گئے-

لاہور میں آپ کا اپنا پرنٹنگ پریس
کمپیوٹرائزڈ ڈیزائننگ سے پرنٹنگ جاب مکمل ہونے تک کی سہولت

سلور لنک پرنٹرز
اعلیٰ کوالٹی پرنٹرز

جدید مشینری سے آراستہ- وقت کی بچت کمپیوٹرائزڈ انگلش، عربی، فارسی کمپوزنگ کی سہولت
کتب، 4 کلر بروشرز، لیٹر ہیڈ، وزیٹنگ کارڈ، بل بکس، انوائس فارم، میمو، بلڈیم
شادی کارڈ، کیلنڈرز، ڈائریاں، آفس سٹیشنری وغیرہ کی پرنٹنگ مناسب ریٹ
اور بہترین کوالٹی میں کروانے کیلئے تشریف لائیں- آپ کے صرف ایک فون پر
ہمارا نمائندہ آپ کے پاس حاضر ہوگا-

ایڈریس: احسان منزل فرسٹ فلور نزد واپڈا سب ڈویژن آفس رائل پارک لاہور فون/فیکس: 92-42-6369887

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 22 مئی۔ گزشتہ چوبیں گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 31 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 46 درجے سنٹی گریڈ
منگل 23۔ مئی۔ غروب آفتاب۔ 7-06
بدھ 24۔ مئی۔ طلوع فجر۔ 3-28
بدھ 24۔ مئی۔ طلوع آفتاب۔ 5-04

تیسرے روز بھی مکمل ہڑتال

ملک بھر میں تیسرے روز بھی تاجروں کی ہڑتال جاری رہی۔ لاہور میں بڑی مارکیٹیں بند رہیں چھوٹے بازار کھلے رہے۔ بعض مقامات پر تاجروں نے مظاہرے کئے۔ اتوار بازار اور یوٹیلیٹی سٹوز کھلے رہے۔ تین دن کے بعد اب تاجروں نے ہڑتال ختم کردی ہے۔

عمر سیلیا کی دھمکی

کامیاب ہڑتال کرانے والے تاجر رہنما عمر سیلیا نے کہا ہے کہ حکومت مالیاتی اداروں کی شرائط پر گھٹنے ٹیکنے کی بجائے اپنا اقتصادی نظام تشکیل دے۔ مطالبات تسلیم نہ ہوئے تو دوسرے مرحلہ میں ملک بھر میں تاجر بھوک ہڑتال کریں گے۔

جو بات منوالے وہی کامیاب

تاجر رہنما عمر سیلیا نے کہا ہے کہ جنرل مشرف تین گھنٹے مذاکرات کریں جو بات منوالے وہی کامیاب سمجھا جائے۔

سروے کے وقت شٹر ڈاؤن

تاجر رہنما عمر سیلیا نے تاجروں سے کہا ہے کہ تاجر ٹیکس سروے کے وقت شٹر ڈاؤن کریں۔ سروے کے بعد دکانیں کھول دیں۔ حکومت صرف تاجر نمائندوں سے مذاکرات کرے۔ حکومت پہلے عدلیہ، فوج اور بیوروکریسی کی کرپشن کا سروے کرے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ چیمبر حکومت سے مل گئے ہیں۔

حکومت نے رابطہ کرلیا

وفاقی حکومت نے چیمبرز سے مذاکرات کیلئے رابطہ قائم کرلیا ہے۔ وزیر خزانہ شوکت عزیز نے ہفتہ کی رات فیڈریشن کے صدر فضل الرحمان دتو سے کراچی میں ٹیلی فون پر رابطہ کیا۔ اور مذاکرات کے لئے نام مانگ لئے۔ مذاکرات کی تاریخ کا فیصلہ ایک دو روز میں ہوگا۔

مشرف بے بس نظر آتے ہیں

ممتاز جریدہ اکانومسٹ نے لکھا ہے کہ جنرل مشرف بے بس نظر آتے ہیں۔ آزادی اظہار پر پابندی لگ سکتی ہے۔ تاجروں نے بھی بندوقیں اٹھا رکھی ہیں۔ سپریم کورٹ نے پھر نظریہ ضرورت کا سہارا لیا۔ آئی ایم ایف نے قرضے کے لئے سیلز ٹیکس کی شرط لگا رکھی ہے۔

اجمل خٹک کو نکال دیا گیا

عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر اسفندیار ولی نے پارٹی کے سابق مرکزی صدر اجمل خٹک کو پارٹی سے نکال دیا ہے۔

ہمارا اپنا پروگرام ہے

اے این پی سے نکالے گئے اجمل خٹک نے کہا ہے کہ ہمارا اپنا پروگرام ہے۔ ناراض ساتھیوں کو منائیں گے۔ ہمیں کئی بار بیچا گیا۔ فائدہ دوسرے نے اٹھالیا۔ کسی جماعت سے اتحاد نہیں کریں گے۔

جنرل مشرف کو سمجھائیں

بیگم کلثوم نواز نے کہا ہے کہ سیاسی جماعتیں، محب وطن قوتیں مسلح افواج اور عدلیہ جنرل مشرف کو سمجھائیں۔ ملک کو نقصان پہنچا تو ہم کہاں جائیں گے۔ تمام طبقات نے موجودہ حکومت پر عدم اعتماد کردیا ہے۔ پاکستان کو اپنی ضد اور ہٹ دھرمی کی نظر نہ کریں۔

گھی ملوں کی سات روزہ ہڑتال

گھی ملوں نے سات دن کی ہڑتال شروع کردی ہے۔ چاروں صوبوں میں گھی کی سپلائی بند ہونے کا خطرہ ہے۔ ملز مالکان کا مطالبہ ہے کہ خوردنی تیل کے بیجوں کی کسٹم ڈیوٹی کے بغیر کمرشل بنیادوں پر درآمد کی اجازت دی جائے۔ ٹیکس ختم کئے جائیں تاجروں کی ہڑتال کے بعد اب صنعتکاروں نے بھی اپنا رویہ سخت کرلیا ہے۔

8 لاکھ ڈالر میں میچ فکس

ایک برطانوی جریدہ نیوز آف دی ورلڈ نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کے رپورٹر نے بھیس بدل کر پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان سلیم ملک سے گفتگو کی جس کی ویڈیو بھی بنائی گئی اس میں مبینہ طور پر سلیم ملک نے اعتراف کیا کہ وہ میچ فکسنگ کے بین الاقوامی گروہ کا سرغنہ ہے اور 8 لاکھ ڈالر میں میچ فکس کر سکتا تھا۔ اور متعدد بار ایسا کیا۔

نہ ڈرنا اچھی بات نہیں

امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ ہڑتالوں سے نہ ڈرنا اچھی بات نہیں۔ ملک تباہ ہو رہا ہے۔ عوام تعلیم یافتہ ہوتے تو کوئی حکمران لوٹ مار نہ کرتا۔

الیکشن کا ٹائم ٹیبل دیں

دولت مشترکہ کے سیکرٹری جنرل ڈان میکنن نے کہا ہے کہ پاکستان عالمی برادری میں اپنا کھویا مقام واپس لینے کے لئے الیکشن کا ٹائم ٹیبل دے اگر کوئی ملک تنظیم کی روایات کی خلاف ورزی کرتا ہے جس طرح پاکستان کر رہا ہے تو اس کا انجام دولت مشترکہ سے نکالا جانا ہی ہے۔

میں چاہتی ہوں......

سابق وزیراعظم بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ میں چاہتی ہوں کہ جنرل صاحب مجھے فون کریں محترمہ میں جا رہا ہوں آپ وطن واپس آجائیں میاں صاحب کو بھی چھوڑ رہا ہوں۔ جنرل مشرف کی نیت اچھی ہے لیکن سیاسی یتیم انہیں اور ملک کو تباہ کر رہے ہیں۔ ہمارے کیمپ اکھاڑ دیئے جاتے ہیں۔ قاضی کو کوئی نہیں روکتا۔ یہ منافقت ہے۔ انہوں نے کہا کہ لشکر طیبہ اور حرکت المجاہدین کو راکٹ اور کلاشنکوف چلانے کی اجازت ہے کیا میری جماعت کو بھی یہ اجازت ہے کہ بھرتی کروں اور ٹریننگ دوں۔

فوجی افسروں کا دامن صاف نہیں

اے این پی کے مرکزی صدر اسفندیار ولی نے کہا ہے کہ اگر سیاستدان کرپٹ ہیں تو فوجی افسروں کا دامن بھی صاف نہیں۔ جرنیلوں کا احتساب نہیں ہو رہا محض سیاستدانوں کو بدنام کرنے کیلئے ڈرامہ رچایا گیا۔

شدید گرمی سے 15 ہلاک درجنوں بے ہوش

شدید گرمی اور لو سے ملک بھر میں 15- افراد ہلاک ہوگئے جبکہ درجنوں بے ہوش ہوئے۔ ملتان میں 4، فیصل آباد میں 7- اور لاہور اور نارنگ منڈی میں 4 ہلاکتیں ہوئیں۔

طالبان کو مشورہ نہیں دیا

پاکستان کے دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ ہم نے طالبان کو یہ مشورہ نہیں دیا کہ وہ اسامہ کو امریکہ کے حوالے کردے اسامہ کے بارے میں پاکستان کی پالیسی تبدیل نہیں ہوئی۔ اسامہ طالبان اور امریکہ کا ذاتی مسئلہ ہے۔ پاکستان مذاکرات میں رابطوں سے زیادہ کوئی کردار ادا نہیں کر سکتا۔ خواہش ہے کہ مسئلہ بات چیت سے حل ہو جائے۔ افغان وزیر داخلہ کے دورہ پاکستان کے موقع پر انہیں کہا گیا تھا کہ اسامہ بن لادن کے مسئلے کا حل نکالیں تاکہ افغانستان پر عائد پابندیاں کم کرائی جا سکیں۔

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ۔
فون نمبر 510-04524
پروپرائٹر: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

فینسی ٹیلرز
برقعہ سپیشلسٹ
بالمقابل جامعہ احمدیہ شاہین مارکیٹ کالج روڈ ربوہ

ہومیو ڈاکٹر منیر احمد عباسی
کیوریٹو میڈیسن سٹور اینڈ کلینک
نزد پوسٹ آفس سکندر پورہ بازار پشاور شہر۔
ہومیو پیتھک کتب اور 117۔ ادویات دستیاب ہیں

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837
رہائش 212175

یرقان، نکسیر، لو لگنا
گرمی، لو لگنے، ہیٹ سٹروک سے بچاؤ اور بد اثرات کیلئے SUMMER TONIC (100 Tabs) Rs.20/-
نکسیر، ناک سے خون پھوٹنا گرمی یا معمولی چوٹ سے خون آنے لگے EPISTAXIS CURE (4 Caps) Rs.25/-
یرقان۔ جلد، آنکھوں اور پیشاب کی زردی، جگر کی خرابی کیلئے JAUNDICE CAPS (10 Caps) Rs.20/-
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ پاکستان

داخلہ جاری ہے — ربوہ میں پروفیشنل ٹریننگ کا واحد بانی با اعتماد ادارہ — داخلہ جاری ہے
انسٹیٹیوٹ آف کمپیوٹر اینڈ کامرس
خواتین کیلئے مخصوص وقت 5 سے 7 بجے شام
جدید کمپیوٹرز پر شارٹ کورسز، لانگ کورسز، ڈپلومہ کورسز، ہارڈویئر مکمل کورس، نیز ٹائپسٹ / سٹینو ٹائپسٹ / سٹینوگرافر کورس، اور ہر ملک کی ضرورت کے عین مطابق تیار کردہ سوفٹ ویئر پیکجز سکھانے والا واحد ادارہ
ICC اپنے کرم فرماؤں کیلئے فیکس، ای میل، اور انٹرنیٹ کی سروس انشاء اللہ بہت جلد شروع کر رہا ہے
رابطہ: ریلوے روڈ بالمقابل گلی یوٹیلیٹی سٹور دارالرحمت شرقی الف ربوہ فون (343)